Chapter 63 سورة المنٰفقون The hypocrites

آیات 11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

1-(اے رسولؐ) جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں! کہ ہم گواہی دیتے ہیں (اور اقرار کرتے ہیں) کہ تم یقیناً اللہ کے رسول ہو اور اللہ کو تو ویسے ہی علم ہے کہ تم یقیناً اللہ کے رسول ہو۔ جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً یہ منافق جھوٹے ہیں۔ (کیونکہ ان کے دل اور زبان میں ہم آہنگی نہیں اس لئے یہ منافق ہیں)۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲﴾

2-انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے لئے) ڈھال بنا رکھا ہے۔ اس لئے وہ لوگوں کو اللہ کے راستے یعنی اللہ کے نظام کی طرف آنے سے روکتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ (ان کے حق میں) بہت ہی بُرا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۳﴾

3-اس کی وجہ یہ ہے کہ ان (منافقین نے پہلے یہ) تسلیم کر لیا تھا کہ نازل کردہ سچائیوں اور احکام وقوانین برحق ہیں۔ لیکن پھر انہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ (اس منافقانہ طرزِ عمل کا نتیجہ یہ ہوا کہ) ان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پر (اللہ کی طرف سے) مہر لگا دی گئی۔ لہٰذا، وہ سمجھتے ہی نہیں (کہ یہ منافقانہ رویے انہیں ذلت کی طرف لئے جا رہے ہیں)۔

وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَاِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۴﴾

4-اور جب انہیں دیکھتے ہو تو وہ بڑے خوشنما جسموں والے معلوم ہوتے ہیں (یعنی ان کی وضع قطع اور ظاہری حسن تو بہت ہوتا ہے) اور جب یہ باتیں کرتے ہیں (تو ایسے معصومانہ انداز سے) کہ ہر شخص انہیں کان لگا کر سنے (اور سچ سمجھے)۔ (لیکن ان کی اندرونی حالت ایسی ہے جیسے گھن کھائی ہوئی) لکڑیاں جنہیں دیوار کے سہارے کھڑا کر دیا ہو (یعنی نہ خود اعتمادی نہ زندگی کی توانائی۔ بظاہر بڑے مضبوط اور پائیدار لیکن اندر سے بالکل کھوکھلے اور بے جان۔ اور بزدل ایسے

کہ) کہیں ذرا سا کھٹکا ہو تو وہ اسے اپنے اوپر گمان کرتے ہیں (کہ ان کا کوئی راز فاش ہُوا سو ہُوا)۔ یہ تمہارے دشمن ہیں۔ لہٰذا تم ان سے محتاط رہو۔ اللہ انہیں غارت کردے گا۔ (لیکن کتنا اچھا ہوتا اگر یہ جان جاتے کہ) انہوں نے کس قسم کی الٹی روش اختیار کر رکھی ہے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝۵

5-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ (اور اپنی خطاؤں کا اقرار کرلو تاکہ) اللہ کا رسول تمہارے لئے (اللہ سے) سامانِ حفاظت کا طلبگار رہو تو وہ سر جھٹک دیتے ہیں۔ اور تم انہیں دیکھو، تو وہ ذرا رُکتے ہیں پھر متکبرانہ انداز سے چل دیتے ہیں۔

اٰءَ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ‌ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝۶

6-(اور اے رسولؐ! تم تو چاہتے ہو کہ یہ تباہیوں سے بچ جائیں، لیکن ان کے روّیے ایسے ہیں کہ) تم ان کے لئے (اللہ سے) سامانِ حفاظت کی التجا کرو یا ان کے لئے سامانِ حفاظت کی التجا نہ کرو، یہ ان کے لئے یکساں ہے۔ (اور یہ طے ہے کہ) اللہ انہیں اپنی حفاظت میں نہیں لے گا۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ایسی قوم کی درست منزل کی جانب رہنمائی کرتا ہی نہیں جو نشو و نما دینے والی حفاظتوں سے نکل کر خرابیاں پیدا کرنے والا راستہ اختیار کر لیتی ہے۔

هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا‌ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝۷

7-اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے جیسوں سے کہتے ہیں کہ جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں (اور نازل کردہ نظام کے قیام و استحکام کے لئے اس کا ساتھ دے رہے ہیں اور مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں تو ان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے) تم انہیں مالی امداد نہ دو یہاں تک کہ (جب وہ بھوکے مریں گے تو خود ہی اس کا ساتھ چھوڑ کر) تتر بتر ہو جائیں گے۔ مگر (ان سے کہو کہ) آسمانوں کے اور زمین کے خزانے تو اللہ کے لئے ہیں۔ (اِن کے مالی امداد دینے یا نہ دینے سے تو فرق ہی نہیں پڑتا۔ یہ تو صرف آزمائش ہے کہ کون اللہ کے نظام کی خاطر خرچ کرتا ہے اور جدوجہد کرتا ہے اور کون دشمنی و مخالفت سے کام لیتا ہے، 21/35)۔ لیکن منافقوں کی (حالت یہ ہے کہ وہ اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے۔

يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ‌ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۸

ع 1/8/13

8-اور یہ کہتے ہیں کہ ہمیں مدینہ واپس پہنچ لینے دو (پھر دیکھنا کہ وہاں کے) زور آور لوگ، ان کمزور اور ذلیل انسانوں کو

کس طرح وہاں سے نکال باہر کرتے ہیں۔ (لیکن انہیں علم ہونا چاہیے کہ) قوت وغلبہ صرف اللہ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور اہلِ ایمان کے لئے ہے (یعنی اللہ کے نازل کردہ نظامِ زندگی کا غلبہ رسولؐ اور اس کے پیروکاروں کے ہاتھوں قائم ہوکر رہے گا) لیکن ان منافقوں (کی حالت یہ ہے کہ وہ اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨

9- (بہرحال، یہ ہے منافقوں کے اللہ کے نازل کردہ نظام کے خلاف روّیے اور مخالفانہ چالیں، مگر) اے اہلِ ایمان! (دیکھنا تم ان کی باتوں میں نہ آجانا جس سے تمہاری حالت یہ ہوجائے کہ ان کی طرح) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی تعلیم وآگاہی سے غافل کردے۔ (یادرکھو کہ) جو ایسا کریں گے تو یہ وہی لوگ ہونگے جنھیں نقصان اٹھانا پڑے گا۔

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩

10- چنانچہ ہم نے تمہیں جو کچھ زندگی کی نشوونما کا سامان عطا کر رکھا ہے تو اس میں سے (اللہ کے نازل کردہ نظام کے استحکام کے لئے مالی امداد کے طور پر) کھلا رکھو، قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کے سامنے موت آکھڑی ہو اور وہ (حسرت ویاس) سے کہے کہ! اے میرے رب! اگر تُو مجھے تھوڑی سی مہلت دے دیتا تو میں (اپنے ایمان کے دعوے کو اپنے عمل سے) سچ کر دکھاتا اور میرا شمار ان میں سے ہوجاتا جو سنور نے سنوار نے والے لوگ ہیں (صالحین)۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع

2 / 3 / 14

11- لیکن (اللہ کا اٹل قانون یہ ہے کہ) جب کسی کی مقررہ مدت آجاتی ہے تو پھر اللہ قطعئی طور پر کسی کو مہلت نہیں دیتا (اس لئے جو کچھ تمہیں کرنا ہے، اس میں تاخیر مت کرو) اور جو بھی تم کام کرتے ہو اللہ اس کی پوری پوری خبر رکھتا ہے۔